جزائر عذرا کے مسلمان

مفتی جنید انور

جزائرِ عذرا کو انگریزی میں ورجن آئی لینڈز کہا جاتا ہے، یہ جزائر غرب الہند کے شمال مشرقی گوشے میں واقع چھوٹے چھوٹے جزائر کا مجموعہ ہے، درحقیقت یہ بحیرہ کیریبین کے مشرقی حصے میں پیورٹوریکو کے جنوب مشرق میں 110 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ان کا کل رقبہ 352 مربع کلومیٹر ہے، 15 فیصد رقبہ قابل زراعت ہے، 6 فیصد پر مستقل فصلیں کاشت کی جاتی ہیں، 26 فیصد رقبہ پر سبزہ زار اور چراگاہیں ہیں، 26 فیصد رقبہ پر جنگلات اور لکڑی پائی جاتی ہے اور 47 فیصد رقبہ پر آبادی اور متفرق زمین ہے۔

کل آبادی ایک لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ 1917ء میں امریکہ نے ڈنمارک سے یہ جزیرے خریدے تھے۔

جزائرِ عذرا پر مسلمانوں کے دو گروہ ہیں، کچھ تو عرب نژاد باشندے ہیں، جو تجارت کی غرض سے امریکہ سے یہاں آئے ہیں، ان کی اکثریت فلسطینی ہے۔دوسرا گروہ افریقی باشندوں کا ہے، جو اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔

آج سے کوئی تیس سال قبل ان جزائر میں مسلم آبادی کی بڑھوتری شروع ہوئی، جب سینٹ تھامس کی مسجد محمد کی تعمیر شروع ہوئی، یہ سال 1978ء کا تھا۔ یہ مسجد دار الحکومت میں ہے اور بعد میں اس کا نام تبدیل کر کے مسجد النور رکھ دیا گیا تھا۔مسلمانوں کی کل آبادی 300 سے 400 کے لگ بھگ ہے۔ جن میں مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ فلسطینی امریکہ سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمان شامل ہیں۔ معاشی طور پر یہ مسلمان مطمئن ہیں، مگر معاشرتی طور پر ان کی سب سے بڑی آزمائش ایک دوسرے کی ثقافت اور اقدار کو سمجھنے کی ہے۔ یہ آپس میں مل جل کر رہنے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ بہتر طریقے سے ایک دوسرے سے اسلام کی تعلیمات کا تبادلہ کر کے بہتر طور پر اسلام کی مشق کر سکیں اور دینی فرائض کو انجام دے سکیں۔ یہاں موجود مسجد ہی مسلم سرگرمیوں کا واحد اور بڑا مرکز ہے، جس کے ساتھ ایک ڈے کیئر سینٹر بھی ہے، جہاں چھوٹے بچوں کی دینی تعلیم کا حسبِ استطاعت انتظام کیا گیا ہے۔

مسجد کے امام محترم داؤد صاحب سے رابطہ کرنے پر پتا چلا کہ یہاں کے مسلمانوں کی خاص بات یہ ہے کہ دین کا سارا کام مستورات نے سنبھالا ہوا ہے اور خود امام صاحب بمعہ اہلیہ کے ان جزائر میں اسلام کی روشنی پھیلانے کے لیے دن رات محنت میں مصروف ہیں۔امام صاحب معاشرتی لحاظ سے مسلمانوں کو گھریلو زندگی قائم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کا درس انتہائی اہمیت سے دیتے ہیں، جو وہاں کے مادر پدر آزاد معاشرے میں ازحد ضروری بھی ہے۔

ڈومی نیکا کے مسلمان:

جزیرہ ڈومی نیکا بحیرۂ کیریبین کے دوسرے جزیروں کی طرح برطانوی نو آبادی تھی۔اسے کولمبس نے دریافت کیا

تھا۔1805ء میں برطانیہ نے اسے پر قبضہ کرلیا۔1958 سے 1962 تک یہ ویسٹ انڈیز کی فیڈریشن کا ممبر رہا اور برطانیہ کی ایسوسی ایٹ رہا۔ تین نومبر 1978ء کو اسے آزادی ملی اور کامن ویلتھ ڈومی نیکا کہلایا۔

ڈومی نیکا بحیرہ کریبین کے مشرقی حصے میں واقع ہے۔ پیورٹو ریکو اور ٹرینی ڈاڈ ہے۔ اس کا کل رقبہ 750 مربع کلو میٹر ہے۔ نو فیصد قابل زراعت ہے۔ تیرہ فیصد پر مستقل فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ 41 فیصد رقبہ پر جنگلات اور لکڑی پائی جاتی ہے۔ 34 فیصد رقبہ پر آبادی اور بیکار زمین ہے۔ روسیو دارالحکومت ہے، مسیحیت کا غلبہ ہے۔ شرح خواندگی 94 فیصد ہے، سرکاری زبان انگریزی ہے۔

ڈومی نیکا میں رہنے والے مسلمانوں کی زیادہ تعداد ان مسلم طلبہ پر مشتمل ہے، جو دیگر ممالک اور جزائر سے یہاں آئے ہیں اور یہاں کے Ross میڈیکل اسکول برائے طب میں طبی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

ابھی 2004ء میں ان طلبہ نے اپنی مدد آپ کے تحت پورٹ ساؤتھ میں تعمیر کروائی۔ جہاں باقاعدگی سے مسلمان اپنے دینی فرائض انجام دیتے ہیں۔

تازہ ترین اطلاعات اور اعداد وشمار کے مطابق یہاں مسلمانوں کی تعداد کل تعداد کا 0.2 فیصد ہے۔ جو کہ تقریباً 200 سے 250 کے لگ بھگ ہیں۔

یہاں کی مسلم تنظیموں میں ایسوسی ایشن آف مسلم اسٹوڈینٹس آف روز یونیورسٹی اسکول اور مسلم کمیونٹی آف ڈومی نیکا ہے جو Roseau میں قائم ہے۔

گرینا ڈا کے مسلمان:

گرینا ڈا یا غرناطہ کے جزیرہ بحیرۂ کریبین میں جزیرہ سینٹ ونسنٹ کے جنوب اور ٹرینی ڈاڈ کے شمال میں مساوی فاصلے پر واقع ہے، کل رقبہ 340 مربع کلو میٹر ہے۔15 فیصد قابل زراعت ہے، 26 فیصد پر مستقل فصلیں کاشت کی جاتی ہیں، تین فیصد رقبہ پر سبزہ زار اور چراگاہیں ہیں، 9 فیصد رقبہ پر جنگلات اور لکڑی پائی جاتی ہے، بقیہ 47 فیصد رقبہ بنجر اور بیکار ہے۔

دارالحکومت سینٹ جارج ہے۔ 1784ء سے برطانیہ قابض تھا، سات جنوری 1974 کو آزادی حاصل کی۔

یہاں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 2000 کے لگ بھگ ہے، جو کل آبادی کا 0.30 فیصد ہے۔ جن میں وہ مسلمان طلبا بھی شامل ہیں، جو یہاں کی سینٹ جارج یونیورسٹی میں میڈیکل کی تعلیم کے لیے آتے ہیں۔

باقاعدہ کوئی مسجد فی الحال نہیں ہے، ہاں البتہ ایک چھوٹا سا مذہبی مرکز (Religious centre) ضرور ہے، جہاں مسلمان اپنے معمولات سرانجام دیتے ہیں۔

ایک تنظیم ہے جو گرینا ڈا اسلامک فاؤنڈیشن کے نام سے کام کررہی ہے۔ زید اعظم رحمان اس کے جنرل سیکریٹری اور روح رواں ہیں۔ یہ تنظیم سنٹرل اسلامک فاؤنڈیشن آرگنائزیشن آف گیانا سے متعلق ہے اور اسی تنظیم سے معاونت اور مشاورت بھی حاصل کرتی ہے۔

مسلمانوں کی معاشی اور معاشرتی حالت قابلِ اطمینان حد تک گزارے لائق ہے، مگر مذہبی طور پر کسمپرسی کا شکار ہیں۔ دعوت وتبلیغ کے ذریعے ساتھیوں کو اس طرف توجہ دینے کی بھرپور ضرورت ہے۔

☆......☆......☆